فاتحہ و ایصالِ ثواب کا طریقہ (شافعی)



پیشکش

المدینۃ العلمیۃ

Islamic Research Center

یہ رسالہ شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت، بانیِ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطار قادری رضوی** دامت برکاتہم العالیہ کے رسالے "فاتحہ و ایصال ثواب کا طریقہ" میں مسائل کی فقہِ شافعی کے مطابق تبدیلی اور دیگر ترمیم و اضافے کے ساتھ تیار کیا گیا ہے۔

پہلے اسے پڑھ لیجئے!

اَلحمدُ لِلّٰہ! عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی کے بانی، شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت حضرت علامہ مولانا ابو بِلال محمد الیاس عطّار قادِری رضوی ضیائی دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ کے کُتُب و رسائل میں عقائد و اعمال، فضائل و مناقب، شریعت و طریقت، تاریخ و سیرت، سائنس و طب، اخلاق و ادب، روزمرہ کے مُعاملات اور دیگر بہت سے موضوعات پر علم و حکمت کا بہت قیمتی خزانہ ہوتا ہے اس لئے المدینۃ العلمیۃ (اسلامک ریسرچ سینٹر) کا شعبہ "کُتُبِ فقہِ شافعی" آپ کی کُتُب و رسائل کو ترمیم و اضافہ کے ساتھ فقہِ شافعی کے مُطابِق مُرتّب کر رہا ہے تاکہ فقہِ شافعی پر عمل کرنے والے افراد بھی امیرِ اہلسنت دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ کے علم و حکمت سے معمور مدنی پھولوں سے اِستفادہ کر سکیں۔ شعبہ کُتُبِ فقہِ شافعی کی طرف سے اس رِسالے پر کام کی تفصیل یہ ہے:

- رِسالے میں ذِکر کردہ تمام فقہی مسائل کو تبدیل کرکے فقہِ شافعی کی معتبر کُتُب سے لکھا گیا ہے۔
- ضرورتاً کہیں کہیں مسائل کا اِضافہ کیا گیا ہے۔
- دعوتِ اسلامی کی اِصطِلاحات، اسلامک ریسرچ سنٹر نیز شعبہ کُتُبِ فقہِ شافعی کے اپ ڈیٹ اُصولوں کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے رِسالے میں تبدیلیاں کی گئی ہیں۔
- مذکورہ کام مکمل کرنے کے بعد مفتی محمد رفیق سعدی شافعی مدَّ ظِلُّہُ العالی سے پورے رِسالے کی شرعی تفتیش کرائی گئی ہے۔

اس رِسالے میں جو بھی خوبیاں ہیں یقیناً اللہ پاک کی توفیق، اس کے محبوبِ کریم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی عطا، اولیائے کرام کی عِنایت اور امیرِ اہلسنت کی شفقتوں اور پُر خُلوص دُعاؤں کا نتیجہ ہیں اور خامیوں میں ہماری غیر اِرادی کوتاہی کا دخل ہے۔

المدینۃ العلمیۃ (اسلامک ریسرچ سینٹر)، شعبہ کُتُبِ فقہِ شافعی

20 رجب المرجب 1442ھ / 5 مارچ 2021ء

www.dawateislami.net

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

فاتحہ و ایصالِ ثواب کا طریقہ (شافعی)

شیطان لاکھ روکے مگر یہ رِسالہ (24صفحات) مکمَّل پڑھ کر اپنی آخرت کا بھلا کیجئے۔

مرحوم رشتے دار کو خواب میں دیکھنے کا طریقہ

حضرت عَلّامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قُرطُبی رحمۃُ اللہِ علیہ نقل کرتے ہیں: حضرت حَسَن بصری رحمۃُ اللہِ علیہ کی خدمت بابرکت میں حاضِر ہو کر ایک عورت نے عَرض کی: میری جوان بیٹی فوت ہو گئی ہے، کوئی طریقہ ارشاد ہو کہ میں اسے خواب میں دیکھ لوں۔ آپ نے اُسے عمل بتایا۔ اُس نے اپنی مرحومہ بیٹی کو خواب میں تو دیکھا مگر اِس حال میں دیکھا کہ اُس کے بدن پر تارکَول (یعنی ڈامَر) کا لباس، گردن میں زنجیر اور پاؤں میں بیڑیاں ہیں! یہ ہیبت ناک منظر دیکھ کر وہ عورت کانپ اٹھی! اُس نے دوسرے دن خواجہ حسن بصری رحمۃُ اللہِ علیہ کو خواب سنایا، سن کر آپ بہت مغموم ہوئے۔ کچھ عرصے بعد آپ نے خواب میں ایک لڑکی کو دیکھا، جو جنت میں ایک تخت پر اپنے سر پر تاج سجائے بیٹھی ہے۔ آپ کو دیکھ کر کہنے لگی: میں اُسی خاتون کی بیٹی ہوں، جس نے آپ کو میری حالت بتائی تھی۔ آپ نے فرمایا: اس کے بقول تو تُو عذاب میں تھی، آخِر یہ اِنقلاب کس طرح آیا؟ مرحومہ بولی: قبرِستان کے قریب سے ایک شَخْص گزرا اور اُس نے مصطفٰے جانِ رحمت صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم پر دُرُود بھیجا، اُس کے دُرُود شریف پڑھنے کی بَرَکت سے اللہ پاک نے ہم

560 قَبْر والوں سے عذاب اُٹھالیا۔[1] اللہ پاک کی اُن پر رَحمت ہو اور اُن کے صَدَقے ہماری بے حساب مَغْفِرت ہو۔ اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلی اللہ علیہ والہ وسلم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّم

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! اِس حِکایت سے معلوم ہوا کہ پہلے کے مسلمانوں کا بُزُرگانِ دِین رحمۃ اللہ علیہم کی طرف خوب رُجوع تھا، ان کی بَرَکتوں سے لوگوں کے کام بھی بن جایا کرتے تھے، یہ بھی معلوم ہوا کہ مرحوم عزیزوں کو خواب میں دیکھنے کا مُطالَبہ کرنے میں سَخْت اِمْتِحان بھی ہے کہ اگر مرحوم کو عذاب میں دیکھ لیا تو پریشانی کا سامنا ہو گا۔ اِس حِکایت سے اِیصالِ ثواب کی زبردست بَرَکت بھی جاننے کو ملی اور یہ بھی پتہ چلا کہ صِرْف ایک بار دُرُود شریف پڑھ کر بھی ایصالِ ثواب کیا جا سکتا ہے۔ اللہ پاک کی بے پایاں رَحمتوں کے بھی کیا کہنے! کہ اگر وہ ایک دُرُود شریف ہی کو قبول فرمالے تو اُس کے ایصالِ ثواب کی بَرَکت سے سارے کے سارے قبرِستان والوں پر بھی اگر عذاب ہو تو اُٹھالے اور ان سب کو اِنعام واِکرام سے مالامال فرمادے۔

لاج رکھ لے گناہ گاروں کی نام رحمٰن ہے تِرا یا رب!
بے سبب بخش دے نہ پوچھ عمل نام غَفّار ہے تِرا یا رب!
تُو کریم ہے اور کریم بھی ایسا
کہ نہیں جس کا دوسرا یا رب

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! جن کے والِدَین یا ان میں کوئی ایک فوت ہو گیا ہو تو ان کو چاہئے کہ اُن کی طرف سے غفلت نہ کریں، ان کی قبروں پر حاضری بھی دیتے رہیں اور ایصالِ ثواب بھی کرتے رہیں۔ اِس ضِمْن میں 5 فرامینِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ والہ وسلم مُلاحظہ فرمائیے:

﴿1﴾ مقبول حج کا ثواب

جو بہ نیّتِ ثواب اپنے والِدَین دونوں یا ایک کی قَبْر کی زِیارت کرے، حجِ مقبول کے برابر ثواب پائے اور جو بکثرت ان کی قَبْر کی زِیارت کرتا ہو، فِرِشتے اُس کی قَبْر کی (یعنی جب یہ فوت ہو گا) زِیارت کو آئیں۔[2]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّم

﴿2﴾ دس حج کا ثواب

جو اپنی ماں یا باپ کی طرف سے حج کرے اُن (یعنی ماں یا باپ) کی طرف سے حج ادا ہو جائے اسے (یعنی حج کرنے والے کو) مزید دس حج کا ثواب ملے۔[3]

سبحانَ اللہ! جب کبھی نفلی حج کی سَعادت حاصِل ہو تو فوت شدہ ماں یا باپ کی نیّت کر لیجئے تا کہ ان کو بھی حج کا ثواب ملے، آپ کا بھی حج ہو جائے بلکہ مزید دس حج کا ثواب ہاتھ آئے۔ اگر ماں باپ میں سے کوئی اس حال میں فوت ہو گیا کہ ان پر حج فَرض ہو چکنے کے باوجود وہ نہ کر پائے تھے تو اب اولاد کو ان کی طرف سے حج کا شرف حاصِل کرنا چاہئے۔ یہاں دو اہم مسائل یاد رکھئے کہ *میت (یعنی فوت شدہ) کی طرف سے حج اسی صورت میں کیا جا سکتا ہے جبکہ اس نے حجۃ الاسلام ادا نہ کیا ہو یا اس کے ذمے قضا اور نذر کا حج باقی ہو یا اس نے وصیت کی ہو (اگر ان میں سے کوئی صورت نہ ہو تو میت کی طرف سے حج و عمرہ جائز نہیں) *اگر میت پر حج یا عمرہ واجب تھا اگرچہ قضا یا نذر کا ہو تو اس کے ترکے سے اس کی طرف سے حج و عمرہ کی ادائیگی واجِب ہے اور اگر میت کا ترکہ نہ ہو تو وارِث کے لئے سنت ہے کہ اس کی طرف سے ادا کرے اور اگر کسی اجنبی نے کیا تب بھی جائز ہے۔[4]

﴿3﴾ والِدَین کی طرف سے خیرات

جب تم میں سے کوئی کچھ نَفْل خیرات کرے تو چاہئے کہ اسے اپنے ماں باپ کی طرف سے کرے کہ اس کا ثواب انہیں ملے گا اور اس کے (یعنی خیرات کرنے والے کے) ثواب میں کوئی کمی بھی نہیں آئے گی۔[5]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّم

﴿4﴾ روزی میں بے بَرَکتی کی وجہ

بندہ جب ماں باپ کے لئے دُعا تَرْک کر دیتا ہے اُس کا رِزْق قطع ہو جاتا ہے۔[6]

﴿5﴾ جُمُعہ کو زِیارتِ قَبْر کی فضیلت

جو شَخْص جُمُعہ کے روز اپنے والِدَین یا ان میں سے کسی ایک کی قَبْر کی زِیارت کرے اور اس کے پاس سورۂ یٰسٓ پڑھے بَخْش دیا جائے۔[7]

لاج رکھ لے گناہ گاروں کی
نام رَحمٰن ہے ترا یا رب!

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّم

کَفَن پھٹ گئے!

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! اللہ کریم کی رَحمت بہُت بڑی ہے جو مسلمان دنیا سے رخصت ہو جاتے ہیں ان کے لئے بھی اُس نے اپنے فَضْل و کرم کے دروازے کُھلے ہی رکھے ہیں۔ اللہ پاک کی رَحمتِ بے پایاں سے مُتَعَلِّق ایک ایمان افروز حِکایت پڑھئے اور جھومئے! چنانچہ اللہ پاک کے نبی حضرت اَرْمِیاء علیہ الصّلوٰۃ والسّلام کچھ ایسی قبروں کے پاس سے گزرے

www.dawateislami.net

جن میں عذاب ہو رہا تھا۔ ایک سال بعد جب پھر وہیں سے گزر ہوا تو عذاب خَتْم ہو چکا تھا۔ آپ نے بارگاہِ خداوندی میں عَرْض کی: یا اللہ! کیا وجہ ہے کہ پہلے ان کو عذاب ہو رہا تھا اب خَتْم ہو گیا؟ آواز آئی: اے ارمیاء! ان کے کَفَن پھٹ گئے، بال بکھر گئے اور قبریں مِٹ گئیں تو میں نے ان پر رَحْم کیا اور ایسے لوگوں پر میں رَحْم کیا ہی کرتا ہوں۔[8]

اللہ کی رَحمت سے تو جنّت ہی ملے گی
اے کاش! محلے میں جگہ اُن کے ملی ہو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّم

”کرم“ کے تین حُرُوف کی نسبت سے
ایصالِ ثواب کے 3 ایمان افروز فضائل

﴿1﴾ دعاؤں کی بَرَکت

مدینے کے سلطان صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا فرمان ہے: میری اُمّت گناہ سمیت قَبْر میں داخِل ہو گی اور جب نکلے گی تو بے گناہ ہو گی کیونکہ وہ مؤمنین کی دعاؤں سے بَخْش دی جاتی ہے۔[9]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّم

﴿2﴾ ایصالِ ثواب کا اِنتِظار!

سرکارِ نامدار صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا ارشادِ مشکبار ہے: مُردے کا حال قَبْر میں ڈوبتے ہوئے انسان کی مانند ہے کہ وہ شدت سے اِنتِظار کرتا ہے کہ باپ یا ماں یا بھائی یا کسی دوست کی دُعا اس کو پہنچے اور جب کسی کی دُعا اسے پہنچتی ہے تو اس کے نزدیک وہ دنیا و مافیہا (یعنی دنیا اور اس میں جو کچھ ہے) سے بہتر ہوتی ہے۔ اللہ پاک قَبْر والوں کو ان کے زِندہ مُتَعَلِّقِین کی

طرف سے ہَدِیَّہ (ہَ۔دِی۔یَہ) کیا ہوا ثواب پہاڑوں کی مانند عطا فرماتا ہے، زندوں کا ہَدِیَّہ (یعنی تحفہ) مُردوں کے لئے دعائے مَغْفِرت کرنا ہے۔[10]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّم

رُوحیں گھروں پر آ کر ایصالِ ثواب کا مُطالَبہ کرتی ہیں

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! معلوم ہوا مرنے والے اپنی قبروں پر آنے جانے والوں کو پہچانتے ہیں اور انہیں زِندوں کی دعاؤں سے فائدہ پہنچتا ہے، جب زِندہ لوگوں کی طرف سے ایصالِ ثواب کے تحفے آنا بند ہوتے ہیں تو ان کو آگاہی حاصِل ہو جاتی ہے اور اللہ پاک انہیں اجازت دیتا ہے تو گھروں پر جا کر ایصالِ ثواب کا مُطالَبہ بھی کرتے ہیں۔ میرے آقا اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان حنفی رحمۃ اللہ علیہ فتاوٰی رضویہ (مخرجہ)، جلد 9، صفحہ 650 پر نَقْل کرتے ہیں: "غَرائب" اور "خزانہ" میں منقول ہے کہ مؤمنین کی رُوحیں ہر شبِ جُمُعہ (یعنی جُمعرات اور جُمُعہ کی درمیانی رات)، روزِ عید، روزِ عاشوراء اور شبِ بَراءَت کو اپنے گھر آ کر باہر کھڑی رہتی ہیں اور ہر رُوح غمناک بُلند آواز سے نِدا کرتی (یعنی پکار کر کہتی) ہے کہ اے میرے گھر والو! اے میری اولاد! اے میرے قَرابت دارو! (ہمارے ایصالِ ثواب کی نیّت سے) صَدَقہ (خیرات) کر کے ہم پر مہربانی کرو۔

ہے کون کہ گِریہ کرے یا فاتحہ کو آئے
بے کس کے اُٹھائے تِری رَحمت کے بَھرَن پھول [11]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّم

(3) دوسروں کے لئے دعائے مَغْفِرت کرنے کی فضیلت

فرمانِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم: جو کوئی تمام مؤمن مَردوں اور عورتوں کے لئے

دعائے مَغْفِرت کرتا ہے، اللہ پاک اُس کے لئے ہر مؤمن مَرد و عورت کے عِوَض ایک نیکی لکھ دیتا ہے۔[12]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّم

اَربوں نیکیاں کمانے کا آسان نُسخہ مِل گیا!

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! جھوم جائیے! اربوں، کھربوں نیکیاں کمانے کا آسان نسخہ ہاتھ آ گیا! ظاہر ہے اِس وَقْت روئے زمین پر کروڑوں مسلمان موجود ہیں اور کروڑوں بلکہ اَربوں دنیا سے چل بسے ہیں۔ اگر ہم ساری اُمّت کی مَغْفِرت کے لئے دُعا کریں گے تو اِن شاءَ اللہ ہمیں اَربوں، کھربوں نیکیوں کا خزانہ مل جائے گا۔ میں اپنے لیے اور تمام مؤمنین و مؤمنات کے لئے دُعا تحریر کر دیتا ہوں۔(اوّل آخر دُرُود شریف پڑھ لیجئے) اِن شاءَ اللہ ڈھیروں نیکیاں ہاتھ آئیں گی۔

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَلِکُلِّ مُؤْمِنٍ وَّمُؤْمِنَۃٍ یعنی اے اللہ! میری اور ہر مؤمن و مؤمِنہ کی مَغْفِرت فرما۔ اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم

آپ بھی اوپر دی ہوئی دُعا کو عَرَبی یا اردو یا دونوں زبانوں میں ابھی اور ہو سکے تو روزانہ پانچوں نمازوں کے بعد بھی پڑھنے کی عادت بنا لیجئے۔

بے سبب بخش دے نہ پوچھ عمل
نام غَفّار ہے تِرا یا رب[13]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّم

نورانی لباس

ایک بُزُرگ نے اپنے مرحوم بھائی کو خواب میں دیکھ کر پوچھا: کیا زِندہ لوگوں کی دُعا

www.dawateislami.net

تم لوگوں کو پہنچتی ہے؟ تو مرحوم نے جواب دیا: ہاں، اللہ پاک کی قسم! وہ نورانی لِباس کی صورت میں آتی ہے اسے ہم پہن لیتے ہیں۔[14]

جلوۂ یار سے ہو قبر آباد
وَحشتِ قبر سے بچا یا رب!

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّم

نورانی طَباق

منقول ہے: جب کوئی شَخْص میِّت کو ایصالِ ثواب کرتا ہے تو جبرئیل علیہ السّلام اسے نورانی طَباق میں رکھ کر قَبْر کے کَنارے کھڑے ہو جاتے ہیں اور کہتے ہیں: "اے قَبْر والے! یہ ہَدِیَّہ (یعنی تحفہ) تیرے گھر والوں نے بھیجا ہے قبول کر۔" یہ سن کر وہ خوش ہوتا ہے اور اس کے پڑوسی اپنی مَحرومی پر غمگین ہوتے ہیں۔[15]

قَبْر میں آہ! گھپ اندھیرا ہے
روشنی ہو پئے رضا یا رب![16]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّم

مُردوں کی تعداد کے برابر اَجْر

فرمانِ مصطفٰے صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم: جو قبرِستان میں گیارہ بار سُورَۃُ الْاِخلاص پڑھ کر مُردوں کو اس کا ایصالِ ثواب کرے تو مُردوں کی تعداد کے برابر ایصالِ ثواب کرنے والے کو اس کا اَجر ملے گا۔[17]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّم

www.dawateislami.net

سب قَبْر والوں کو سِفارِشی بنانے کا عمل

سلطانِ دوجہاں، شَفیعِ مُجرِمان صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم کا فرمانِ شفاعت نِشان ہے: جو شَخْص قبرِستان میں داخِل ہوا پھر اُس نے سُورَۃُ الْفَاتِحَہ، سُورَۃُ الْاِخْلاص اور سُورَۃُ التَّکاثُر پڑھی۔ پھر یہ دعا مانگی: یااللہ! میں نے جو کچھ قرآن پڑھا اُس کا ثواب اِس قبرِستان کے مؤمِن مَردوں اور مؤمِن عورَتوں کو پہنچا۔ تو وہ سب کے سب قِیامت کے روز اس (یعنی ایصالِ ثواب کرنے والے) کے سِفارِشی ہوں گے۔[18]

ہر بھلے کی بھلائی کا صدقہ
اس برے کو بھی کر بھلا یارب![19]۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّم

سورۂ اخلاص کے اِیصالِ ثواب کی حِکایت

حضرت حمّاد مکی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: میں ایک رات مکہ مکرمہ کے قبرِستان میں سو گیا۔ کیا دیکھتا ہوں کہ قَبْر والے حلقہ در حلقہ کھڑے ہیں، میں نے ان سے اِسْتِفْسار کیا (یعنی پوچھا): کیا قِیامت قائم ہوگئی؟ اُنہوں نے کہا: نہیں، بات دراَصْل یہ ہے کہ ایک مسلمان بھائی نے سُورَۃُ الْاِخْلاص پڑھ کر ہم کو ایصالِ ثواب کیا تو وہ ثواب ہم ایک سال سے تقسیم کر رہے ہیں۔[20]

سَبَقَتْ رَحْمَتِیْ عَلٰی غَضَبِیْ — تُو نے جب سے سُنا دیا یارب!
آسرا ہم گناہ گاروں کا — اور مضبوط ہو گیا یا رب![1]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّم

اُمِّ سعد کے لئے کُنواں

حضرت سعد بن عُبادہ رضی اللہُ عنہ نے عَرض کی: یارسول اللہ! میری ماں اِنتِقال کرگئی ہیں (میں اُن کی طرف سے صَدَقہ (یعنی خیرات) کرنا چاہتا ہوں) کون سا صدَقہ افضل رہے گا؟ سرکار صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: "پانی۔" چُنانچہ انہوں نے ایک کُنواں کھدوایا اور کہا: هٰذِهٖ لِاُمِّ سَعْدٍ یعنی یہ اُمِّ سَعد رضی اللہُ عنہا کے لئے ہے۔[22]

غوثِ پاک کا بکرا کہنا کیسا؟

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! حضرت سَعد رضی اللہُ عنہ کے اِس ارشاد "یہ اُمِّ سعد کے لئے ہے" کے معنی یہ ہیں کہ یہ کُنواں سَعد رضی اللہُ عنہ کی ماں کے ایصالِ ثواب کے لئے ہے۔ اس سے یہ بھی معلوم ہوا کہ مسلمانوں کا گائے یا بکرے وغیرہ کو بزرگوں کی طرف منسوب کرنا مثلاً یہ کہنا کہ "یہ غوثِ پاک رحمۃُ اللہِ علیہ کا بکرا ہے" اس میں کوئی حَرَج نہیں کہ اِس سے مُراد بھی یہی ہے کہ یہ بکرا غوثِ پاک رحمۃُ اللہِ علیہ کے ایصالِ ثواب کے لئے ہے۔ قربانی کے جانور کو بھی تو لوگ ایک دوسرے ہی کی طرف منسوب کرتے ہیں مثلاً کوئی اپنی قربانی کا بکرا لئے چلا آرہا ہو اور اگر آپ اُس سے پوچھیں کہ کس کا بکرا ہے؟ تو اُس نے کچھ اس طرح جواب دینا ہے: "میرا بکرا ہے" یا "میرے ماموں کا بکرا ہے" جب یہ کہنے والے پر اِعتِراض نہیں تو "غوثِ پاک کا بکرا" کہنے والے پر بھی کوئی اِعتِراض نہیں ہو سکتا۔ حقیقت میں ہر شے کا مالِک اللہ پاک ہی ہے اور قربانی کا بکرا ہو یا غوثِ پاک کا بکرا، ہر ذَبیحہ پر اللہ پاک کا ہی نام لیا جاتا ہے۔ اللہ پاک وَسوَسوں سے نَجات بخشے۔

اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلی اللہ علیہ والہ وسلم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّم

www.dawateislami.net

”رَحمتِ خدا کے کیا کہنے!“ کے سولہ حُرُوف کی نسبت سے ایصالِ ثواب کے 16 مَدَنی پھول

﴿1﴾ ایصالِ ثواب کے لفظی معنیٰ ہیں: ثواب پہنچانا۔ اِس کو ”ثواب بخشنا“ بھی کہتے ہیں مگر بزرگوں کے لئے ”ثواب بخشنا“ کہنا مُناسِب نہیں، ”ثواب نَذر کرنا“ کہنا ادب کے زیادہ قریب ہے۔ امام اَحمد رَضا خان حنفی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: حُضُورِ اقدس صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم خواہ اور نبی یا ولی کو ”ثواب بخشنا“ کہنا بے ادبی ہے، ”بخشنا“ بڑے کی طرف سے چھوٹے کو ہوتا ہے بلکہ نَذر کرنا یا ہَدِیَّہ کرنا کہے۔[23]

﴿2﴾ فَرض، واجِب، سنت، نَفل، نماز، روزہ، زکوٰۃ، حج، تِلاوت، نعت شریف، ذِکرُ اللہ، دُرُود شریف، بیان، دَرس، مدنی قافلے میں سفر، نیک اعمال، علاقائی دورہ، دینی کِتاب کا مُطالَعہ، دینی کاموں کے لئے اِنفِرادی کوشش وغیرہ ہر نیک کام کا ایصالِ ثواب کر سکتے ہیں۔

﴿3﴾ میت کی طرف سے صَدَقہ کرنا شرعی طور پر مطلوب ہے اور اس کے لئے شریعت کی طرف سے کوئی دن مخصوص نہیں (یعنی جب چاہیں کر سکتے ہیں) اور لوگوں کی عادت ہے کہ وہ تیسرے، ساتویں، بیسویں، چالیسویں، سوویں دن اور پھر ہر سال کرتے ہیں۔[24] شریعت میں تیجے وغیرہ کے عدمِ جواز (یعنی ناجائز ہونے) کی دلیل نہ ہونا خود دلیلِ جواز ہے اور میت کے لئے زندوں کا دعا کرنا قرآنِ کریم سے ثابت ہے جو کہ ایصالِ ثواب کی اَصل ہے چنانچہ پارہ 28 سُورَۃُ الْحَشر آیت 10 میں ارشادِ ربُّ العِباد ہے:

وَالَّذِیْنَ جَآءُوْ مِنْۢ بَعْدِهِمْ یَقُوْلُوْنَ ترجَمۂ کنزالایمان: اور وہ جو ان کے بعد

www.dawateislami.net

رَبَّنَا اغۡفِرۡ لَنَا وَ لِاِخۡوَانِنَا الَّذِیۡنَ سَبَقُوۡنَا بِالۡاِیۡمَانِ آئے عَرض کرتے ہیں: اے ہمارے رب ہمیں بخش دے اور ہمارے بھائیوں کو جو ہم سے پہلے ایمان لائے۔

﴿4﴾ وہ کھانا جو میت کی تدفین والی رات میں لوگ اکٹھے ہو کر کھاتے ہیں جسے (بعض علاقوں میں) "وحشت" کہا جاتا ہے، یہ مکروہ ہے جبکہ یتیموں کے مال سے نہ ہو اور اگر یتیموں سے مال سے اِہتمام کیا گیا ہو تو حرام ہے۔[25] میّت کے کھانے سے مُتعلِّق اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان حنفی رحمۃُ اللہِ علیہ سے کیا گیا ایک مُفید سُوال جواب مُلاحظہ ہوں، سُوال: مقُولہ طَعَامُ الۡمَیِّتِ یُمِیۡتُ الۡقَلۡبُ (میّت کا کھانا دل کو مُردہ کر دیتا ہے) مستند قول ہے، اگر مستند ہے تو اس کے کیا معنیٰ ہیں؟ جواب: یہ تَجرِبہ کی بات ہے اور اس کے معنیٰ یہ ہیں کہ جو طعامِ میّت کے مُتَمَنِّی رہتے ہیں ان کا دل مر جاتا ہے، ذِکر و طاعتِ اِلٰہی کے لئے حیات و چُستی اس میں نہیں کہ وہ اپنے پیٹ کے لقمے کے لئے موتِ مسلمین کے مُنتظِر رہتے ہیں اور کھانا کھاتے وَقت موت سے غافِل اور اس کی لذّت میں شاغِل۔ واللہ اعلم[26]

﴿5﴾ ایک دن کے بچے کو بھی اِیصالِ ثواب کر سکتے ہیں، اس کا تیجا وغیرہ بھی کرنے میں حرج نہیں۔ اور جو زِندہ ہیں ان کو بھی اِیصالِ ثواب کیا جا سکتا ہے۔

﴿6﴾ انبیاء و مُرسَلین علیہم السّلام اور فِرِشتوں اور مسلمان جِنّات کو بھی ایصالِ ثواب کر سکتے ہیں۔

﴿7﴾ گیارھویں شریف اور رَجَبی شریف (یعنی 22 رجب المرجّب کو امام جعفر صادِق رحمۃُ اللہِ علیہ کے کونڈے کرنا) وغیرہ جائز ہے۔ کونڈے ہی میں کھیر کِھلانا ضَروری نہیں دوسرے برتن میں بھی کِھلا سکتے ہیں، اس کو گھر سے باہَر بھی لے جا سکتے ہیں، اس موقع پر جو

www.dawateislami.net

"کہانی" پڑھی جاتی ہے وہ بے اَصل ہے، یٰسٓ شریف پڑھ کر 10 قرانِ کریم خَتْم کرنے کا ثواب کمائیے اور کونڈوں کے ساتھ ساتھ اِس کا بھی اِیصالِ ثواب کر دیجیے۔

﴾8﴿ داستانِ عجیب، شہزادے کا سر، دس بیبیوں کی کہانی اور جنابِ سیِّدہ کی کہانی وغیرہ سب من گھڑت قصے ہیں، انہیں ہرگز نہ پڑھا کریں۔ اسی طرح ایک پمفلٹ بنام "وصیت نامہ" لوگ تقسیم کرتے ہیں جس میں کسی "شیخ احمد" کا خواب دَرج ہے یہ بھی جعلی (نقلی) ہے اس کے نیچے مخصوص تعداد میں چھپوا کر بانٹنے کی فضیلت اور نہ تقسیم کرنے کے نقصانات وغیرہ لکھے ہیں ان کا اِعتِبار مت کیجیے۔

﴾9﴿ اولیائے کرام رحمۃُ اللہِ علیہم کی فاتحہ کے کھانے کو تعظیماً "نَذْر و نیاز" کہتے ہیں اور یہ تبرُّک ہے، اسے امیر و غریب سب کھا سکتے ہیں۔

﴾10﴿ نیاز اور ایصالِ ثواب کے کھانے پر فاتحہ پڑھانے کے لئے کسی کو بُلوانا یا باہَر کے مہمان کو کِھلانا شرط نہیں، گھر کے افراد اگر خود ہی فاتحہ پڑھ کر کھالیں جب بھی کوئی حَرَج نہیں۔

﴾11﴿ روزانہ جتنی بار بھی کھانا حسبِ ذیل اچھی اچھی نیتوں کے ساتھ کھائیں، اُس میں اگر کسی نہ کسی بُزُرگ کے ایصالِ ثواب کی نیّت کرلیں تو خوب ہے۔ مثلاً ناشتے میں نیّت کیجیے: آج کے ناشتے کا ثواب سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم اور آپ کے ذَرِیعے تمام اَنْبیائے کِرام علیہِمُ السّلام کو پہنچے۔ دوپہر کو نیّت کیجیے: ابھی جو کھانا کھائیں گے (یا کھایا) اُس کا ثواب سرکارِ غوثِ اعظم اور تمام اولیائے کِرام رحمۃُ اللہِ علیہم کو پہنچے، رات کو نیّت کیجیے: ابھی جو کھائیں گے اُس کا ثواب امامِ اہلسنّت امام احمد رضا خان رحمۃُ اللہِ علیہ اور ہر مسلمان مَرد و عورت کو پہنچے۔ یا ہر بار سبھی کو ایصالِ ثواب کیا جائے اور یہی

اَنْسَب (یعنی زیادہ مُناسِب) ہے۔ یاد رہے! اِیصالِ ثواب صِرْف اُسی صورت میں ہو سکے گا جبکہ وہ کھانا کسی اچّھی نیّت سے کھایا جائے مَثَلاً عِبادت پر قُوَّت حاصِل کرنے کی نیّت سے کھایا تو یہ کھانا کھانا کارِ ثواب ہوا اور اُس کا اِیصالِ ثواب ہو سکتا ہے۔ اگر ایک بھی اچّھی نیّت نہ ہو تو کھانا کھانا مُباح کہ اِس پر نہ ثواب نہ گناہ، تو جب ثواب ہی نہ ملا تو اِیصالِ ثواب کیسا! البتہ دوسروں کو بہ نیّتِ ثواب کِھلایا ہو تو اُس کِھلانے کا ثواب اِیصال ہو سکتا ہے۔

﴿12﴾ اچھی اچھی نیتوں کے ساتھ کھائے جانے والے کھانے سے پہلے اِیصالِ ثواب کریں یا کھانے کے بعد، دونوں طرح دُرُست ہے۔

﴿13﴾ ہو سکے تو ہر روز (نَفْع پر نہیں بلکہ) اپنی بِکری (Sale) کا چوتھائی فیصد (یعنی چار سو روپے پر ایک روپیہ) اور مُلازَمت کرنے والے تنخواہ کا ماہانہ کم از کم ایک فیصد سرکارِ غوثِ اعظم رحمۃُ اللہِ علیہ کی نیاز کے لئے نکال لیا کریں۔ اِیصالِ ثواب کی نیَّت سے اِس رقم سے دینی کتابیں تقسیم کریں یا کسی بھی نیک کام میں خرچ کریں اِن شاءَ اللہ اِس کی بَرَکتیں خود ہی دیکھ لیں گے۔

﴿14﴾ مسجِد یا مدرَسے کا قیام صَدَقۂ جارِیہ اور اِیصالِ ثواب کا بہترین ذَرِیعہ ہے۔

﴿15﴾ جتنوں کو بھی ایصالِ ثواب کریں اللہ کریم کی رَحمت سے اُمّید ہے کہ سب کو پورا ملے گا۔ یہ نہیں کہ ثواب تقسیم ہو کر ٹکرے ٹکرے ملے۔ ایصالِ ثواب کرنے والے کے ثواب میں کوئی کمی واقع نہیں ہوتی بلکہ یہ اُمّید ہے کہ اُس نے جتنوں کو ایصالِ ثواب کیا اُن سب کے مجموعے کے برابر اِس (اِیصالِ ثواب کرنے والے) کو ثواب ملے۔ مثلاً کوئی نیک کام کیا جس پر اس کو دس نیکیاں ملیں اب اس نے دس

مُردوں کو ایصالِ ثواب کیا تو ہر ایک کو دس دس نیکیاں پہنچیں گی جبکہ ایصالِ ثواب کرنے والے کو ایک سو دس اور اگر ایک ہزار کو ایصالِ ثواب کیا تو اس کو دس ہزار دس۔ وَعَلٰی ھٰذَا الْقِیَاس (اور اسی قیاس پر)[27]

﴿16﴾ ایصالِ ثواب صِرف مسلمان کو کرسکتے ہیں۔ کافِر یا مُرتَد کو ایصالِ ثواب کرنا یا اُس کو مرحوم، جنَّتی، خُلد آشیاں، بیکنٹھ باسی، سوَرگ باسی کہنا کفر ہے۔

ایصالِ ثواب کا طریقہ

ایصالِ ثواب (یعنی ثواب پہنچانے) کا طریقہ یہ ہے کہ جس عمل کا ایصالِ ثواب کرنا ہے مثلاً آپ نے کسی کو ایک روپیہ خیرات دیا یا ایک بار دُرُود شریف پڑھا یا کسی کو ایک سنَّت بتائی یا کسی پر اِنفِرادی کوشش کرتے ہوئے نیکی کی دعوت دی یا سنّتوں بھرا بیان کیا۔ اَلغَرَض کوئی بھی نیک کام کیا اس کے بعد اِس طرح دعا کیجئے، مثلاً ”اے اللہ! ابھی میں نے جو سنت بتائی اس کا ثواب سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم کو پہنچے۔“ اِن شاءَ اللہ! ثواب پہنچ جائے گا۔ مزید جن جن کا نام لیں گے اُن کو بھی پہنچے گا۔ یاد رہے کہ ایصالِ ثواب کے لئے صِرف دل میں نیت کر لینا کافی نہیں ہے بلکہ دل میں نیت ہونے کے ساتھ ساتھ دعا کرنا بھی ضروری ہے۔[28]

ایصالِ ثواب کا مُروَّجہ طریقہ

آج کل مسلمانوں میں خُصُوصاً کھانے پر جو فاتحہ کا طریقہ رائج ہے وہ بھی بَہُت اچّھا ہے۔ جن کھانوں کا ایصالِ ثواب کرنا ہے وہ سارے یا سب میں سے تھوڑا تھوڑا کھانا نیز ایک گلاس میں پانی بھر کر سب کچھ سامنے رکھ لیجئے۔

اب:

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

پڑھ کر ایک بار:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ یٰۤاَیُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۙ﴿۱﴾ لَاۤ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۙ﴿۲﴾ وَ لَاۤ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَاۤ اَعْبُدُ ۚ﴿۳﴾ وَ لَاۤ اَنَا
عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ۙ﴿۴﴾ وَ لَاۤ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَاۤ اَعْبُدُ ؕ﴿۵﴾ لَكُمْ دِیْنُكُمْ وَلِیَ دِیْنِ ۠﴿۶﴾

تین بار:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ﴿۱﴾ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ﴿۲﴾ لَمْ یَلِدْ ۙ۬ وَ لَمْ یُوْلَدْ ۙ﴿۳﴾ وَ لَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۠﴿۴﴾

ایک بار:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۙ﴿۱﴾ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ﴿۲﴾ وَ مِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ﴿۳﴾ وَ مِنْ شَرِّ
النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ ۙ﴿۴﴾ وَ مِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۠﴿۵﴾

ایک بار:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ﴿۱﴾ مَلِكِ النَّاسِ ۙ﴿۲﴾ اِلٰهِ النَّاسِ ۙ﴿۳﴾ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۙ۬ الْخَنَّاسِ ۪ۙ﴿۴﴾
الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۙ﴿۵﴾ مِنَ الْجِنَّةِ وَ النَّاسِ ۠﴿۶﴾

ایک بار:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَۙ(۱) الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِۙ(۲) مٰلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِؕ(۳) اِیَّاكَ نَعْبُدُ
وَ اِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُؕ(۴) اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَۙ(۵) صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ ﴰ
غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَ لَا الضَّآلِّیْنَ۠(۷)

ایک بار:

الٓمّٓۚ(۱) ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَیْبَ ۛۚ فِیْهِ ۚۛ هُدًى لِّلْمُتَّقِیْنَۙ(۲) الَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِالْغَیْبِ
وَ یُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَ مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ یُنْفِقُوْنَۙ(۳) وَ الَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِمَاۤ اُنْزِلَ اِلَیْكَ وَ مَاۤ
اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَۚ وَ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ یُوْقِنُوْنَؕ(۴) اُولٰٓىٕكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْۗ وَ اُولٰٓىٕكَ هُمُ
الْمُفْلِحُوْنَ(۵)

پڑھنے کے بعد یہ پانچ آیات پڑھئے:

﴿1﴾ وَ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌۚ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ۠(۱۶۳) (پ2، البقرۃ:163)

﴿2﴾ اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِیْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِیْنَ(۵۶) (پ8، الاعراف:56)

﴿3﴾ وَ مَاۤ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِیْنَ(۱۰۷) (پ17، الانبیاء:107)

﴿4﴾ مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَاۤ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَ لٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَ خَاتَمَ النَّبِیّٖنَؕ وَ كَانَ اللّٰهُ
بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمًا۠(۴۰) (پ22، الاحزاب:40)

﴿5﴾ اِنَّ اللّٰهَ وَ مَلٰٓىٕكَتَهٗ یُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِیِّؕ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْهِ وَ سَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ﴿۵۶﴾ (پ22، الاحزاب:56)

اب دُرُود شریف پڑھئے:

صَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَاٰلِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم
صَلٰوةً وَّسَلَامًا عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰه

اس کے بعد یہ آیات پڑھئے:

سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا یَصِفُوْنَۚ ﴿۱۸۰﴾ وَ سَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِیْنَۚ ﴿۱۸۱﴾ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ۠ ﴿۱۸۲﴾ (پ23، الصفت:180-182)

اب فاتحہ پڑھانے والا ہاتھ اٹھا کر بلند آواز سے "الفاتحہ" کہے۔ سب لوگ آہستہ سے یعنی اتنی آواز سے کہ صرف خود سنیں سورۃ الفاتحہ پڑھیں۔ اب فاتحہ پڑھانے والا اس طرح اِعلان کرے: پیارے پیارے اسلامی بھائیو! آپ نے جو کچھ پڑھا ہے اس کا ثواب مجھے دے دیجئے۔ تمام حاضِرین کہہ دیں: آپ کو دیا۔ اب فاتحہ پڑھانے والا ایصال ثواب کر دے۔

اعلیٰ حضرت کا فاتحہ کا طریقہ

ایصالِ ثواب کے الفاظ لکھنے سے قَبل اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ فاتحہ سے قَبل جو سورتیں وغیرہ پڑھتے تھے وہ بھی تحریر کی جاتی ہیں:

ایک بار:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَۙ ﴿۱﴾ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِۙ ﴿۲﴾ مٰلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِؕ ﴿۳﴾ اِیَّاكَ نَعْبُدُ

وَ اِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُؕ(۴) اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَۙ(۵) صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ ﴰ
غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَ لَا الضَّآلِّیْنَ۠(۷)

ایک بار:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَۚ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۚ۬ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّ لَا نَوْمٌؕ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الْاَرْضِؕ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖؕ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَ مَا خَلْفَهُمْۚ وَ لَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَۚ وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَۚ وَ لَا یَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَاۚ وَ هُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ(۲۵۵) (پ3، البقرۃ:255)

تین بار:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌۚ(۱) اَللّٰهُ الصَّمَدُۚ(۲) لَمْ یَلِدْ ﳔ وَ لَمْ یُوْلَدْۙ(۳) وَ لَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ۠(۴)

ایصالِ ثواب کے لئے دُعا کا طریقہ

یا اللہ! جو کچھ پڑھا گیا (اگر کھانا وغیرہ ہے تو اس طرح سے بھی کہئے) اور جو کچھ کھانا وغیرہ پیش کیا گیا ہے اس کا ثواب ہمارے ناقص عمل کے لائق نہیں بلکہ اپنے کرم کے شایانِ شان مرحمت فرما۔ اور اسے ہماری جانب سے اپنے پیارے محبوب صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی بارگاہ میں نذر پہنچا۔ سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے توسُّط سے تمام انبیائے کرام علیہمُ السلام تمام صحابۂ کرام علیہمُ الرِّضوان تمام اولیائے عِظام رحمۃُ اللہِ علیہم کی جناب میں نذر پہنچا۔

سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم کے تَوَسُّط سے حضرت آدم علیہ السّلام سے لے کر اب تک جتنے انسان و جِنّات مسلمان ہوئے یا قِیامت تک ہوں گے سب کو پہنچا۔ اس دَوران بہتر یہ ہے کہ جن جن بُزُرگوں کو خُصُوصاً ایصالِ ثواب کرنا ہے ان کا نام بھی لیتے جائیے۔ اپنے ماں باپ اور دیگر رشتے داروں اور اپنے پیر و مرشِد کو بھی نام بہ نام ایصالِ ثواب کیجئے۔ (فوت شُدگان میں سے جن جن کا نام لیتے ہیں اُن کو خوشی حاصل ہوتی ہے اگر کسی کا بھی نام نہ لیں صِرف اتنا ہی کہہ لیں کہ یا اللہ! اس کا ثواب آج تک جتنے بھی اہلِ ایمان ہوئے ان سب کو پہنچا تب بھی ہر ایک کو پہنچ جائے گا۔ اِن شاءَ اللہ) اب حسبِ معمول دُعا خَتْم کر دیجئے۔ (اگر تھوڑا تھوڑا کھانا اور پانی نکالا تھا تو وہ دوسرے کھانوں اور پانی میں ڈال دیجئے)

کھانے کی دعوت کی اَہم اِحْتِیاط

جب بھی آپ کے یہاں نیاز یا کسی قسم کی تقریب ہو، جماعت کا وَقت ہوتے ہی کوئی مانِعِ شَرعی نہ ہو تو اِنفِرادی کوشش کے ذریعے تمام مہمانوں سمیت نمازِ باجماعت کے لئے مسجِد کا رُخ کیجئے۔ بلکہ ایسے اَوقات میں دعوت ہی مت رکھئے کہ بیچ میں نماز آئے اور سُستی کے باعِث جماعت فوت ہو جائے۔ دوپہر کے کھانے کے لیے بعد نمازِ ظہر اور شام کے کھانے کے لئے بعد نمازِ عشا مہمانوں کو بُلانے میں غالِباً باجماعت نمازوں کے لئے آسانی ہے۔ میزبان، باورچی، کھانا تقسیم کرنے والے وغیرہ سبھی کو چاہیے کہ جوں ہی نماز کا وَقت ہو، سارا کام چھوڑ کر باجماعت نماز کا اِہتمام کریں۔

مَزار پر حاضِری کا طریقہ

بزرگوں کی ظاہِری زندگی میں بھی قدموں کی طرف سے یعنی چہرے کے سامنے سے

حاضِر ہونا چاہئے، پیچھے سے آنے کی صورت میں انہیں مُڑ کر دیکھنے کی زَحمت ہوتی ہے۔ لہٰذا بُزُرگانِ دِین کے مزارات پر بھی پائنتی (یعنی قدموں) کی طرف سے حاضِر ہو کر پھر قبلے کو پیٹھ اور صاحِبِ مَزار کے چہرے کی طرف رُخ کرکے کم از کم چار ہاتھ (یعنی تقریباً دو گز) دُور کھڑا ہو اور اِس طرح سلام عَرض کرے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدِیْ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهٗ

ایک بار سُورَۃُ الْفَاتِحَہ اور 11 بار سُورَۃُ الْاِخْلَاص (اوّل آخِر ایک یا تین بار دُرُود شریف) پڑھ کر ہاتھ اُٹھا کر اوپر دیئے ہوئے طریقے کے مُطابِق (صاحِبِ مَزار کا نام لے کر بھی) ایصالِ ثواب کرے اور دُعا مانگے۔ اَحْسَنُ الْوِعَاء میں ہے: ولی کے مَزار کے پاس دُعا قبول ہوتی ہے۔[29]

الٰہی واسطہ کُل اولیا کا

مِرا ہر ایک پورا مُدّعا ہو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّم

ایک چُپ سو سُکھ

یہ رسالہ پڑھ کر دوسرے کو دے دیجئے

شادی غمی کی تقریبات، اجتماعات، اعراس اور جلوسِ میلاد وغیرہ میں مکتبۃ المدینہ کے شائع کردہ رسائل اور مدنی پھولوں پر مشتمل پمفلٹ تقسیم کرکے ثواب کمائیے، گاہکوں کو بہ نیتِ ثواب تحفے میں دینے کے لئے اپنی دکانوں پر بھی رسائل رکھنے کا معمول بنائیے، اخبار فروشوں یا بچوں کے ذریعے اپنے محلے کے گھر گھر میں ماہانہ کم از کم ایک عدد سنتوں بھرا رسالہ یا مدنی پھولوں کا پمفلٹ پہنچا کر نیکی کی دعوت کی دھومیں مچائیے۔

حوالہ جات

[1]... التذکرۃ فی احوال الموتی وامور الآخرۃ، باب ماجاء فی قراءۃ القران... الخ، ص68، مکتبہ ثقافیہ دینیہ۔
[2]... نوادر الاصول، الاصل الخامس عشر فی تحقیق التھدید... الخ، 1/72، دار الکتب العلمیۃ بیروت۔
[3]... دار قطنی، کتاب الحج، باب المواقیت، 1 204، حدیث:2587، دار الفکر بیروت۔
[4]... اعانۃ الطالبین، باب الحج، 2/474، ملتقطا، دار الکتب العلمیۃ بیروت۔
[5]... شعب الایمان، الخامس والخمسون... الخ، فصل فی حفظ حق الوالدین بعد موتھما، 6/205، حدیث: 7911، دار الکتب العلمیۃ۔
[6]... جمع الجوامع، 1/292، حدیث: 2138، دار الکتب العلمیۃ بیروت۔
[7]... الکامل لابن عدی، عمرو بن زیاد، 6/106، الرسالۃ العالمیۃ دمشق۔
[8]... شرح الصدور، الباب الواحد والخمسون... الخ، ص220، دار الکتاب العربی بیروت۔
[9]... معجم اوسط، 1/509، حدیث: 1879، دار الفکر عمان۔
[10]... شعب الایمان، الخامس والخمسون... الخ، فصل فی حفظ حق الوالدین، 6/203، حدیث: 7905۔
[11]... حدائقِ بخشش، ص79، مکتبۃ المدینہ کراچی۔
[12]... مسند الشامیین، 1/234، حدیث: 2155، مؤسسۃ الرسالہ بیروت۔
[13]... ذوقِ نعت، ص84، مکتبۃ المدینہ کراچی۔
[14]... شرح الصدور، الباب الخمسون باب ماینفع المیت فی قبرہ، ص214۔
[15]... شرح الصدور، الباب الخمسون باب ماینفع المیت فی قبرہ، ص216۔
[16]... وسائلِ بخشش (مُرمّم)، ص80، مکتبۃ المدینہ کراچی۔
[17]... جمع الجوامع، 7 285، حدیث: 23152۔
[18]... شرح الصدور، الباب الواحد والخمسون باب فی قراءۃ القرآن للمیت او علی القبر، ص219۔
[19]... ذوقِ نعت، ص86۔
[20]... شرح الصدور، الباب الواحد والخمسون باب فی قراءۃ القرآن للمیت او علی القبر، ص219۔
[21]... ذوقِ نعت، 85۔
[22]... ابو داود، کتاب الزکاۃ، باب فی فضل سقی الماء، ص274، حدیث: 1681، دار الکتب العلمیۃ بیروت۔
[23]... فتاوی رضویہ، 26 609، رضا فاؤنڈیشن لاہور پاکستان۔
[24]... نہایۃ الزین، باب فی الوصیۃ، ص275، دار الکتب العلمیۃ بیروت۔
[25]... نہایۃ الزین، باب فی الوصیۃ، ص275۔
[26]... فتاوی رضویہ، 9/667۔
[27]... بہارِ شریعت، 1 850، حصہ: 4، مکتبۃ المدینہ کراچی۔
[28]... تحفۃ المحتاج مع حاشیہ شروانی وعبادی، کتاب الوصایا، فصل فی احکام معنویۃ للموصی بہ، 8/561۔
[29]... ذیل المدعاء لاحسن الوعاء، ص140، ماخوذاً، مکتبۃ المدینہ کراچی۔

www.dawateislami.net

فہرس

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

میت کو دعا سے فائدہ ہوتا ہے

امام محی الدین یحییٰ بن شرف نووی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: علمائے کرام کا اس بات پر اتفاق ہے کہ فوت شدہ مسلمانوں کے لئے دعا کرنے سے ان کو نفع ہوتا ہے۔

علامہ محمد علی بن محمد علان صدیقی شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: دعا سے میت کو نفع ہونے کا مطلب یہ ہے کہ اگر وہ دعا قبول ہو جائے تو جس چیز کی دعا مانگی گئی ہے وہ میت کو مل جاتی ہے اور دعا کا قبول ہونا محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہے۔

(الاذکار مع شرحہ الفتوحات الربانیہ، 4/143)

فیضانِ مدینہ محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی کراچی
+92 21 111 25 26 92   0313-1139278
www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net
feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net